سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنِ

تفصیلی سوالات

سوال1: سورۃ المومن کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

جواب: **بنیادی مضامین**

اجمالی خاکہ:

سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنِ قرآن مجید کی چالیسویں (40) سورت ہے۔ اس کے نو (9) رکوع اور پچاسی (85) آیات ہیں اور یہ چوبیسویں (24) پارے میں ہے۔ یہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔

حوامیم:

سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنِ سے قرآن مجید کی سورتوں کا ایک ایسا سلسلہ شروع ہو رہا ہے جن کا آغاز حٰمٓ کے حروف سے ہو رہا ہے۔ انھیں "اٰل حٰمٓ" یا حوامیم کہا جاتا ہے۔ یہ سلسلہ سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنِ سے سُوۡرَۃُ الۡاَحۡقَافِ تک جاتا ہے۔ ان سورتوں میں بلاغت اور ادبی حسن پایا جاتا ہے۔

وجہ تسمیہ:

اس سورت کے دو مشہور نام ہیں ایک نام سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنِ ہے یہ نام سورت کی اٹھائیسویں "آیت" "وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤۡمِنٌ مِّنۡ اٰلِ فِرۡعَوۡنَ یَکۡتُمُ اِیۡمَانَہٗۤ" سے ماخوذ ہے۔ دوسرا نام سورۃ غافر ہے اس سورت کی تیسری آیت "غَافِرِ الذَّنۡۢبِ وَقَابِلِ التَّوۡبِ شَدِیۡدِ الۡعِقَابِ" سے لیا گیا ہے۔

سورۃ المؤمن کی فضیلت:

سورۃ المؤمن کی فضیلت کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

"جس شخص نے صبح اُٹھ کر آیۃ الکرسی اور حٰمٓ سے لے کر اِلَیۡہِ الۡمَصِیۡرُ (سورۃ المؤمن: 3) تک پڑھا۔ اس کی شام تک حفاظت کی جائے گی اور جس نے ان کو شام میں پڑھا ان کی صبح تک حفاظت کی جائے گی"۔ (جامع ترمذی: 2879)

مرکزی موضوع:

سورۃ المؤمن کا مرکزی موضوع توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے۔

اللہ تعالیٰ کی صفات:

سُوۡرَۃُ الۡمُؤۡمِنِ کا آغاز اس بیان سے ہوتا ہے کہ یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ ہے۔ ابتدائی دو آیات میں اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کی گئی ہیں کہ:

- وہ قرآن مجید نازل کرنے والا ہے۔
- وہ غالب ہے۔
- وہ سب کچھ جاننے والا ہے۔
- گناہوں کو بخشنے والا ہے۔
- شدید سزا دینے والا ہے۔
- بڑے فضل والا ہے۔

www.ilmkidunya.com

- اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔
- اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

عظیم کتاب:

اللہ تعالیٰ کی صفات کے بیان کے بعد یہ ذکر کیا گیا ہے کہ اس قدر عظیم کتاب کی آیات میں صرف وہی لوگ جھگڑا کرتے ہیں جو کافر ہیں۔

سابقہ اقوام کا انجام:

سورۃ المؤمن میں بتایا گیا ہے کہ ان کافروں کی خوش حالی دیکھ کر کسی کو غلط فہمی نہیں ہونی چاہیے کہ انھیں ان کے اعمال کی سزا نہیں مل رہی، بلکہ ان سے پہلے حضرت نوح علیہ السلام اور دیگر انبیائے کرام علیہم السلام کی اقوام نے اپنے انبیائے کرام علیہم السلام کو جھٹلایا، اپنے رسولوں کے ساتھ ناحق جھگڑا کیا اور اپنے انبیائے کرام علیہم السلام کو گرفتار کرنے، انھیں مغلوب کرنے اور شکست دینے کی کوشش کی جن کی وجہ سے ان پر اللہ تعالیٰ کی پکڑ آ گئی۔

ایمان والوں کا تذکرہ:

سورۃ المؤمن میں ایمان والوں کا تذکرہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ:

"اہلِ ایمان کا عالم یہ ہے کہ ان کے حق میں اللہ تعالیٰ کے وہ مقرب فرشتے دعائیں کرتے ہیں جنھوں نے عرش الٰہی کو اٹھایا ہوا ہے۔ اور وہ جو عرش کے ارد گرد ہوتے ہیں۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا قصہ:

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ میں حضرت موسیٰ علیہ السّلام اور فرعون کا قصہ بیان ہوا ہے کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے توحید کی دعوت دی تو فرعون نے دعوت قبول کرنے کے بجائے یہ فیصلہ کیا کہ حضرت موسیٰ علیہ السّلام اور ان پر ایمان لانے والوں کے بیٹوں کو قتل کر دیا جائے۔ اس پر حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی۔ چناں چہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی دعا قبول کرتے ہوئے ان کی حمایت میں ایک ایسے آدمی کو کھڑا کر دیا جو فرعون کی قوم ہی سے تھا۔ وہ حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر ایمان لا چکا تھا مگر اپنا ایمان چھپا رکھا تھا، اس نے کہا کہ کیا تم ایک شخص کو محض اس بنا پر قتل کرتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے حالاں کہ وہ تمھارے پاس دلائل لے کر آیا۔ اس مردِ مومن نے فرعون اور اس کے ساتھیوں کے سامنے تمام فطری دلائل ذکر کر کے انھیں سمجھانے کی کوشش کی اور انھیں گزشتہ اقوام کی مثال دے کر عذابِ الٰہی سے ڈرایا۔

توحید کے دلائل:

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کے آخر میں توحید کے دلائل اور قیامت کے مضامین کا بیان ہے توحید کے دلائل دیتے ہوئے ارشاد ہے کہ:

- وہی اللہ تعالیٰ ہے جو آسمان سے رزق اتارتا ہے۔
- بلند و بالا ہے۔
- عرش کا مالک ہے
- وہی اللہ تعالیٰ ہے جس نے تمھارے آرام کے لیے رات بنائی۔
- دن کو روشن بنایا۔
- اس نے تمھارے لیے زمین کو رہنے کی جگہ بنایا۔

www.ilmkidunya.com

- آسمان کو چھت بنایا۔
- تمھیں اچھی شکل و صورت عطا فرمائی۔
- تمھیں پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا فرمایا۔

چناں چہ جب یہ تمام تمہیں اکیلے اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہیں تو تعریف اور عبادت بھی اسی اکیلے اللہ تعالیٰ کا حق ہے۔

وحی کو جھٹلانے والوں کا انجام:

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ میں قیامت کے ضمن میں ان لوگوں کے انجام کا ذکر ہو رہا ہے جو اللہ تعالیٰ کی کتاب اور انبیائے کرام علیہم السلام کی لائی ہوئی وحی کو جھٹلاتے تھے۔ عنقریب انھیں معلوم ہو جائے گا، جب طوق اور زنجیریں ان کی گردنوں میں ہوں گی اور انہیں گھسیٹا جائے گا۔ دوزخ میں جب انہیں پیاس لگے گی تو فرشتے انھیں گھسیٹتے ہوئے اس جگہ لے کر جائیں گے جہاں شدید گرم پانی ابل رہا ہو گا وہاں سے گرم پانی پلا کر پھر انہیں ان کی اصل جگہ آگ میں پھینک دیا جائے گا۔

دعائیں

عذابِ الٰہیٰ سے بچنے کی دُعا

رَبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَايُوْعَدُوْنَo (سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْن: 93)

ترجمہ: اے میرے ربّ! اگر تو مجھے ہو (عذاب) دکھا دے جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے۔

ظالموں سے بچنے کی دُعا:

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَo (سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنُوْن: 94)

ترجمہ: (تو) اے میرے رب! مجھے ان ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کرنا۔

﴿مختصر سوالات﴾

سوال1: حوامیم میں کتنی سورتیں شامل ہیں؟

جواب: **حوامیم**

حوامیم میں 7 سورتیں شامل ہیں ان کے نام درج ذیل ہیں:

- سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ
- سورۃ حٰمٓ السجدۃ
- سُوْرَۃُ الشُّوریٰ
- سُوْرَۃُ الزُّخرف
- سُوْرَۃُ الدخان
- سُوْرَۃُ الْجَاثِيه
- سُوْرَۃُ الاحقاف

سوال2: سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کے مطابق قومِ نوح کی ہلاکت کے اسباب تحریر کریں۔

جواب: **قومِ نوح کی ہلاکت کے اسباب**

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

قومِ نوح کی ہلاکت کے اسباب درج ذیل ہیں:

- اللہ تعالیٰ کی آیتوں میں جھگڑا کرتے ہیں۔
- کفر کرتے ہیں۔
- حضرت نوح علیہ السلام کو جھٹلاتے ہیں۔
- باطل کے ذریعے جھگڑا کرتے ہیں۔
- انبیاء کو ایذا پہنچاتے ہیں۔

سوال3: سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کے مطابق اہلِ جہنم کو غصے میں دیکھ کر فرشتے انہیں کیا کہیں گے؟

جواب: **اہل جہنم کا غصہ**

اہل جہنم کو فرشتے گھسیٹے ہوئے اس جگہ پر لے کر جائیں گے۔ جہاں شدید گرم پانی ابل رہا ہو گا۔ وہاں سے گرم پانی پلا کر پھر انہیں ان کی اصل جگہ آگ میں پھینک دیا جائے گا۔

سوال4: سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کے آغاز میں وحی کو جھٹلانے والوں کا کیا انجام بیان ہوا ہے؟

جواب: **وحی کو جھٹلانے والوں کا انجام**

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ میں قیامت کے ضمن میں ان لوگوں کے انجام کا ذکر ہو رہا ہے جو اللہ تعالیٰ کی کتاب اور انبیائے کرام علیہم السلام کی لائی ہوئی وحی کو جھٹلاتے تھے۔ عنقریب انھیں معلوم ہو جائے گا، جب طوق اور زنجیریں ان کی گردنوں میں ہوں گی اور انہیں گھیسٹا جائے گا۔ دوزخ میں جب انہیں پیاس لگے گی تو فرشتے انھیں گھسیٹتے ہوئے اس جگہ لے کر جائیں گے جہاں شدید گرم پانی ابل رہا ہو گا وہاں سے گرم پانی پلا کر پھر انہیں ان کی اصل جگہ آگ میں پھینک دیا جائے گا۔

سوال5: قرآن مجید میں سابقہ اقوام کی ہلاکت کے بیان سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: **سابقہ اقوام کی ہلاکت**

سورة المؤمن میں بتایا گیا ہے کہ ان کافروں کی خوش حالی دیکھ کر کسی کو غلط فہمی نہیں ہونی چاہیے کہ انھیں ان کے اعمال کی سزا نہیں مل رہی، بلکہ ان سے پہلے حضرت نوح علیہ السلام اور دیگر انبیائے کرام علیہم السلام کی اقوام نے اپنے انبیائے کرام علیہم السلام کو جھٹلایا، اپنے رسولوں کے ساتھ ناحق جھگڑا کیا اور اپنے انبیائے کرام علیہم السلام کو گرفتار کرنے، انھیں مغلوب کرنے اور شکست دینے کی کوشش کی جن کی وجہ سے ان پر اللہ تعالیٰ کی پکڑ آگئی۔

سوال6: سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کا مختصر تعارف بیان کریں۔

جواب: **مختصر تعارف**

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ قرآن مجید کی چالیسویں (40) سورت ہے۔ اس کے نو (9) رکوع اور پچاسی (85) آیات ہیں اور یہ چوبیسویں (24) پارے میں ہے۔ یہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔

سوال7: حوامیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: **حوامیم**

www.ilmkidunya.com

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِن سے قرآن مجید کی سورتوں کا ایک ایسا سلسلہ شروع ہو رہا ہے جن کا آغاز حٰمٓ کے حروف سے ہو رہا ہے۔ انھیں "آلِ حٰمٓ" یا حوامیم کہا جاتا ہے۔ یہ سلسلہ سُوْرَۃُ الْمُؤْمِن سے سُوْرَۃُ الْأَحْقَافِ تک جاتا ہے۔ ان سورتوں میں بلاغت اور ادبی حسن پایا جاتا ہے۔

سوال8: سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: **دوسرا نام**

سورۃ المؤمن کا دوسرا نام سورۃ غافر ہے۔

سوال9: سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ اور سورۃ الغافر کی وجہ تسمیہ بیان کریں۔

جواب: **وجہ تسمیہ**

اس سورت کے دو مشہور نام ہیں ایک نام سُوْرَۃُ الْمُؤْمِن ہے یہ نام سورت کی اٹھائیسویں "آیت "وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ یَکْتُمُ اِیْمَانَہٗٓ" سے ماخوذ ہے۔ دوسرا نام سورۃ غافر ہے اس سورت کی تیسری آیت "غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِالْعِقَابِ" سے لیا گیا ہے۔

سوال10: سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کی فضیلت بتائیں۔

جواب: **سورۃ المؤمن کی فضیلت**

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کی فضیلت کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا:

"جس شخص نے صبح اُٹھ کر آیۃ الکرسی اور حٰمٓ سے لے کر اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ (سورۃ المؤمن: 3) تک پڑھا۔ اس کی شام تک حفاظت کی جائے گی اور جس نے ان کو شام میں پڑھا ان کی صبح تک حفاظت کی جائے گی"۔

(جامع ترمذی:2879)

سوال11: سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کا مرکزی موضوع تحریر کریں۔

جواب: **مرکزی موضوع**

سورۃ المؤمن کا مرکزی موضوع توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے۔

سوال12: سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ میں اللہ تعالیٰ کی کیا صفات بیان ہوئی ہیں؟

جواب: **اللہ تعالیٰ کی صفات**

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِن کا آغاز اس بیان سے ہوتا ہے کہ یہ کتاب اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ ہے۔ ابتدائی دو آیات میں اللہ تعالی کی صفات بیان کی گئی ہیں کہ:

- وہ قرآن مجید نازل کرنے والا ہے۔
- وہ غالب ہے۔
- وہ سب کچھ جاننے والا ہے۔
- گناہوں کو بخشنے والا ہے۔
- شدید سزا دینے والا ہے۔
- بڑے فضل والا ہے۔

www.ilmkidunya.com

- اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔
- اس کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

سوال13: سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ میں اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کے متعلق کیا ارشاد فرمایا ہے؟

جواب: **ایمان والوں کا تذکرہ**

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ میں ایمان والوں کا تذکرہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ:

"اہلِ ایمان کا عالم یہ ہے کہ ان کے حق میں اللہ تعالیٰ کے وہ مقرب فرشتے دعائیں کرتے ہیں جنھوں نے عرش الٰہی کو اٹھایا ہوا ہے۔ اور وہ جو عرش کے ارد گرد ہوتے ہیں۔"

سوال14: سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا کیا قصہ بیان ہوا ہے؟

جواب: **حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا قصہ**

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ میں حضرت موسیٰ علیہ السّلام اور فرعون کا قصہ بیان ہوا ہے کہ جب حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے توحید کی دعوت دی تو فرعون نے دعوت قبول کرنے کے بجائے یہ فیصلہ کیا کہ حضرت موسیٰ علیہ السّلام اور ان پر ایمان لانے والوں کے بیٹوں کو قتل کر دیا جائے۔ اس پر حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگی۔ چناں چہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام کی دعا قبول کرتے ہوئے ان کی حمایت میں ایک ایسے آدمی کو کھڑا کر دیا جو فرعون کی قوم ہی سے تھا۔ وہ حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر ایمان لا چکا تھا مگر اپنا ایمان چھپا رکھا تھا، اس نے کہا کہ کیا تم ایک شخص کو محض اس بنا پر قتل کرتے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے حالاں کہ وہ تمھارے پاس دلائل لے کر آیا۔ اس مرد مومن نے فرعون اور اس کے ساتھیوں کے سامنے تمام فطری دلائل ذکر کر کے انھیں سمجھانے کی کوشش کی اور انھیں گزشتہ اقوام کی مثال دے کر عذاب الٰہی سے ڈرایا۔

سوال15: سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ میں توحید کے کیا دلائل بیان ہوئے ہیں؟

جواب: **توحید کے دلائل**

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کے آخر میں توحید کے دلائل اور قیامت کے مضامین کا بیان ہے توحید کے دلائل دیتے ہوئے ارشاد ہے کہ:

- وہی اللہ تعالیٰ ہے جو آسمان سے رزق اتارتا ہے۔
- بلند وبالا ہے۔
- عرش کا مالک ہے
- وہی اللہ تعالیٰ ہے جس نے تمھارے آرام کے لیے رات بنائی۔
- دن کو روشن بنایا۔
- اس نے تمھارے لیے زمین کو رہنے کی جگہ بنایا۔
- آسمان کو چھت بنایا۔
- تمھیں اچھی شکل وصورت عطا فرمائی۔
- تمھیں پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا فرمایا۔

چناں چہ جب یہ تمام تمہیں اکیلے اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ہیں تو تعریف اور عبادت بھی اسی اکیلے اللہ تعالیٰ کا حق ہے۔

www.ilmkidunya.com

سوال16: عذابِ الٰہی سے بچنے کی کیا دُعا ہے؟

جواب: **عذابِ الٰہی سے بچنے کی دُعا**

رَبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَo (سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن: 93)

ترجمہ: اے میرے ربّ! اگر تو مجھے ہو (عذاب) دکھادے جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے۔

سوال17: ظالموں سے بچنے کی کیا دُعا سکھائی گئی ہے؟

جواب: **ظالموں سے بچنے کی دُعا**

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَo (سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْن: 94)

ترجمہ: (تو) اے میرے رب! مجھے ان ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کرنا۔

سوال18: رَبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

اے میرے ربّ! اگر تو مجھے ہو (عذاب) دکھادے جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے۔

سوال19: رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: **ترجمہ**

(تو) اے میرے رب! مجھے ان ظالم لوگوں کے ساتھ شامل نہ کرنا۔

کثیر الانتخابی سوالات

i. **فرعون قتل کروادیتا تھا:**

(A) بنی اسرائیل کے لڑکوں کو (B) بنی اسرائیل کی لڑکیوں کو (C) بنی اسرائیل کے بوڑھوں کو (D) بنی اسرائیل کے علما کو

ii. **سورۃ المومن کے آغاز میں بیان ہے:**

(A) تورات مقدس کا (B) زبور مقدس کا (C) انجیل مقدس کا (D) قرآن مجید کا

iii. **سورۃ المومن کے مطابق قرآن مجید کی آیات میں جھگڑا کرنے والے ہیں:**

(A) منافق (B) فاسق (C) جاہل (D) کافر

iv. **سورۃ المومن میں اہل جنت اور اہل دوزخ کے ذکر سے تعلیم دی جارہی ہے:**

(A) عقیدہ توحید کی (B) عقیدہ رسالت کی (C) عقیدہ آخرت کی (D) عقیدہ تقدیر کی

v. **فرعون کی قوم میں سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حمایت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ نے قرار دیا ہے:**

(A) صحابی (B) مسلمان (C) مومن (D) مجتہد

vi. **سورۃ المومن ترتیب کے اعتبار سے قرآن مجید کی سورت ہے:**

(A) چالیس (B) اکتالیس (C) بیالس (D) تینتالیس

vii. **سورۃ المومن کے کل رکوع ہیں:**

(A) 7 (B) 9 (C) 11 (D) 13

www.ilmkidunya.com

viii. سورۃ المومن کی کل آیات ہیں:

(A) 65 (B) 75 (C) 85 (D) 95

ix. سورۃ المومن قرآن مجید کے کس پارے میں ہے؟

(A) اکیسویں (B) بائیسویں (C) تئیسویں (D) چوبیسویں

x. سورۃ المومن نازل ہوئی:

(A) مکہ مکرمہ میں (B) مدینہ منورہ میں (C) تبوک میں (D) طائف میں

xi. وہ سورتیں جو حٰم سے شروع ہوتی ہیں انہیں کہا جاتا ہے:

(A) حروف مقطعات (B) حوامیم (C) معوذتین (D) آیۃ الکرسی

xii. سورۃ المومن کا دوسرا نام ہے:

(A) سورۃ الزخرف (B) سورۃ الشُوریٰ (C) سورۃ الغافر (D) سورۃ الناس

xiii. حوامیم سورتوں میں بلاغت اور پایا جاتا ہے:

(A) اخلاقی معاملات (B) اختلافی معاملات (C) دینی معاملات (D) ادبی حسن

xiv. سورۃ المومن کا نام اس کی کس آیت سے لیا گیا ہے؟

(A) 28 (B) 29 (C) 30 (D) 32

xv. دوسرا نام سورۃ الغافر یہ کس آیت سے لیا گیا ہے؟

(A) پہلی (B) تیسری (C) پانچویں (D) ساتویں

xvi. سورۃ المومن کا مرکزی موضوع ہے:

(A) اخلاقی معاملات (B) جہاد (C) توحید و رسالت (D) انبیاء کرام کے قصے

xvii. اہل ایمان کے حق میں دعائیں کرتے ہیں:

(A) مقرب فرشتے (B) جنات (C) ہوائیں (D) انبیاء

xviii. حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حمایت میں کھڑا ہونے والا آدمی کس قوم سے تھا؟

(A) بنی اسرائیل (B) فرعون کی قوم (C) قوم لوط (D) قوم صالح

xix. سورۃ المومن کے آخر میں ذکر ہے:

(A) توحید کا (B) قرآن کا (C) قیامت کا (D) انبیاء کا

﴿کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات﴾

10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
A	D	C	B	A	C	A	D	D	A

www.ilmkidunya.com

19	18	17	16	15	14	13	12	11
C	B	A	C	B	A	D	C	B

مشقی سوالات

-1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i. فرعون قتل کروادیتا تھا:

(A) بنی اسرائیل کے لڑکوں کو (B) بنی اسرائیل کی لڑکیوں کو (C) بنی اسرائیل کے بوڑھوں کو (D) بنی اسرائیل کے علما کو

ii. سورۃ المومن کے آغاز میں بیان ہے:

(A) تورات مقدس کا (B) زبور مقدس کا (C) انجیل مقدس کا (D) قرآن مجید کا

iii. سورۃ المومن کے مطابق قرآن مجید کی آیات میں جھگڑا کرنے والے ہیں:

(A) منافق (B) فاسق (C) جاہل (D) کافر

iv. سورۃ المومن میں اہل جنت اور اہل دوزخ کے ذکر سے تعلیم دی جارہی ہے:

(A) عقیدہ توحید کی (B) عقیدہ رسالت کی (C) عقیدہ آخرت کی (D) عقیدہ تقدیر کی

v. فرعون کی قوم میں سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حمایت کرنے والے کو اللہ تعالیٰ نے قرار دیا ہے:

(A) صحابی (B) مسلمان (C) مومن (D) مجتہد

مشقی کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

5	4	3	2	1
C	A	D	D	A

-2 مختصر جواب دیجیے۔

i. حوامیم میں کتنی سورتیں شامل ہیں؟

جواب:

حوامیم

حوامیم میں 7 سورتیں شامل ہیں ان کے نام درج ذیل ہیں:

- سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ
- سورۃ حٰمٓ السجدۃ
- سُوْرَۃُ الشُّوریٰ
- سُوْرَۃُ الزُّخرف
- سُوْرَۃُ الدخان
- سُوْرَۃُ الْجَاثیہ
- سُوْرَۃُ الْاحقاف

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

ii. **سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کے مطابق قومِ نوح کی ہلاکت کے اسباب تحریر کریں۔**

جواب: **قومِ نوح کی ہلاکت کے اسباب**

قومِ نوح کی ہلاکت کے اسباب درج ذیل ہیں:

- اللہ تعالیٰ کی آیتوں میں جھگڑا کرتے ہیں۔
- کفر کرتے ہیں۔
- حضرت نوح علیہ السلام کو جھٹلاتے ہیں۔
- باطل کے ذریعے جھگڑا کرتے ہیں۔
- انبیاء کو ایذا پہنچاتے ہیں۔

iii. **سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کے مطابق اہلِ جہنم کو غصے میں دیکھ کر فرشتے انہیں کیا کہیں گے؟**

جواب: **اہلِ جہنم کا غصہ**

اہلِ جہنم کو فرشتے گھسیٹے ہوئے اس جگہ پر لے کر جائیں گے۔ جہاں شدید گرم پانی ابل رہا ہو گا۔ وہاں سے گرم پانی پلا کر پھر انہیں ان کی اصل جگہ آگ میں پھینک دیا جائے گا۔

iv. **سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کے آغاز میں وحی کو جھٹلانے والوں کا کیا انجام بیان ہوا ہے؟**

جواب: **وحی کو جھٹلانے والوں کا انجام**

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ میں قیامت کے ضمن میں ان لوگوں کے انجام کا ذکر ہو رہا ہے جو اللہ تعالیٰ کی کتاب اور انبیائے کرام علیھم السلام کی لائی ہوئی وحی کو جھٹلاتے تھے۔ عنقریب انھیں معلوم ہو جائے گا، جب طوق اور زنجیریں ان کی گردنوں میں ہوں گی اور انہیں گھسیٹا جائے گا۔ دوزخ میں جب انہیں پیاس لگے گی تو فرشتے انھیں گھسیٹتے ہوئے اس جگہ لے کر جائیں گے جہاں شدید گرم پانی ابل رہا ہو گا وہاں سے گرم پانی پلا کر پھر انہیں ان کی اصل جگہ آگ میں پھینک دیا جائے گا۔

v. **قرآن مجید میں سابقہ اقوام کی ہلاکت کے بیان سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟**

جواب: **سابقہ اقوام کی ہلاکت**

سورۃ المؤمن میں بتایا گیا ہے کہ ان کافروں کی خوش حالی دیکھ کر کسی کو غلط فہمی نہیں ہونی چاہیے کہ انھیں ان کے اعمال کی سزا نہیں مل رہی، بلکہ ان سے پہلے حضرت نوح علیہ السلام اور دیگر انبیائے کرام علیھم السلام کی اقوام نے اپنے انبیائے کرام علیھم السلام کو جھٹلایا، اپنے رسولوں کے ساتھ ناحق جھگڑا کیا اور اپنے انبیائے کرام علیھم السلام کو گرفتار کرنے، انھیں مغلوب کرنے اور شکست دینے کی کوشش کی جن کی وجہ سے ان پر اللہ تعالیٰ کی پکڑ آ گئی۔

3۔ **تفصیلی جواب دیجیے:**

سورۃ المومن کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

جواب: تفصیلی سوال نمبر 1

سرگرمیاں برائے طلبہ:

سوال 1: سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ **کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات سے دوستوں کو آگاہ کریں۔**

www.ilmkidunya.com

جواب: **اہم نکات**

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کے اہم نکات درج ذیل ہیں:

- قرآن مجید کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی صفات بیان کی گئی ہے۔
- ایمان والوں کا تذکرہ۔
- حضرت موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا قصہ بیان ہوا ہے۔
- توحید کے دلائل کا بیان
- قیامت کے مضامین کا بیان
- مشرکین کا انجام کا تذکرہ

برائے اساتذہ کرام:

سوال1: سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کی روشنی میں طلبا کو بنیادی عقائد کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کریں اور انہیں ان عقائد کی اہمیت بتائیں۔

جواب: **بنیادی عقائد کی اہمیت**

بنیادی عقائد درج ذیل ہیں:

- توحید
- رسالت
- آخرت
- ملائکہ پر ایمان
- الہامی کتابوں پر ایمان

درج بالا اسلام میں بنیادی عقائد ہیں جو شخص ان عقائد پر ایمان نہیں رکھتا وہ دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے۔

سوال2: طلبا کو سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کا ترجمہ پڑھائیں اور بنیادی مضامین سے آگاہ کریں۔

جواب: **بنیادی مضامین**

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کے بنیادی مضامین درج ذیل ہیں:

- توحید
- رسالت
- آخرت

سوال3: سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کے بنیادی مضامین پر مبنی ایک کوئز مقابلے کا اہتمام کریں اور جیتنے والے طلبا کو انعامات دیں۔

جواب: **کوئز مقابلہ**

اساتذہ کمرا جماعت میں کوئز مقابلے کا اہتمام کریں اور جیتنے والے طلبا کی حوصلہ افزائی کریں۔

یہاں سے کاٹیں

سیلف ٹیسٹ

وقت: 40منٹ **کل نمبر:25**

سوال1: ہر سوال کے لیے چار ممکنہ جوابات (A)، (B)، (C) اور (D) دیے گئے ہیں درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ (5×1=5)

www.ilmkidunya.com

(i) **سورۃ المومن کی کل آیات ہیں:**

(A) 65 (B) 75 (C) 85 (D) 95

(ii) **سورۃ المومن قرآن مجید کے کس پارے میں ہے؟**

(A) اکیسویں (B) بائیسویں (C) تئیسویں (D) چوبیسویں

(iii) **سورۃ المومن نازل ہوئی:**

(A) مکہ مکرمہ میں (B) مدینہ منورہ میں (C) تبوک میں (D) طائف میں

(iv) **وہ سورتیں جو حٰمٓ سے شروع ہوتی ہیں انہیں کہا جاتا ہے:**

(A) حروف مقطعات (B) حوامیم (C) معوذتین (D) آیۃ الکرسی

(v) **سورۃ المومن کا دوسرا نام ہے:**

(A) سورۃ الزخرف (B) سورۃ الشُوریٰ (C) سورۃ الغافر (D) سورۃ الناس

سوال2: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ **(5×2=10)**

(i) سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کے آغاز میں وحی کو جھٹلانے والوں کا کیا انجام بیان ہوا ہے؟

(ii) سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کا مختصر تعارف بیان کریں۔

(iii) حوامیم سے کیا مراد ہے؟

(iv) سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ اور سورۃ الغافر کی وجہ تسمیہ بیان کریں۔

(v) سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کی فضیلت بتائیں۔

سوال3: دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔ **(2.5×2=5)**

(الف) رَبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَايُوْعَدُوْنَO

(ب) رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَO

سوال4: تفصیلی جواب لکھیں۔ **(5×1=5)**

سُوْرَۃُ الْمُؤْمِنِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

www.ilmkidunya.com